سامنے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے دوٹوک انداز میں اِس حادثہ فاجعہ کی تفصیلات بیان کیں اوران پر واضح کیا کہ اس معاملے میں حکومت قطعاً ناکام نظر آرہی ہے اوراگر آپ نے بھی حسب سابق اس اہم ترین مسئلہ پر کوئی سنجیدہ اقدام نہیں اٹھایا اور قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا تو یہ آگ پشاور سے کراچی تک پھیل سکتی ہے، بڑی مشکل سے اربابِ مدارس اور مسلک دیوبند سے وابستہ تمام حلقوں نے اس صورتحال کو کنٹرول کیا ہوا ہے ورنہ دشمن تو اس آگ کو ہرلحہ ہوادینے میں مصروف ہے اورظلم کی بات یہ ہے کہ آپ کے دورِ حکومت میں لال مسجد کے بچوں کا قاتل پرویز مشرف باعزت بری ہورہا ہے تو اندیشہ یہی ہے کہ اس حادثے کے قاتل بھی نہ کبھی گرفتار ہوں گے اور نہ کبھی اس سازش سے پردہ اٹھایا جائے گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ راولپنڈی کا خونی حادثہ نئی حکومت کیلئے ایک ٹیسٹ کیس ہے چنانچہ حکومت جلد سے جلد عدل وانصاف کو پورا کرنے اور مجرموں کو گرفتار کرنے کی سنجیدہ کوشش کرے۔

ڈرون حملوں کے خلاف نیٹو سپلائی کی بندش اور مؤثر احتجاج کی تحریک

امریکی ظالمانہ ڈرون حملوں کی پاکستانی سرزمین پر موسلادھار میزائلوں کی بارش نے سارے ملک اور خصوصاً قبائلی علاقہ جات میں وحشت وبربریت کی فضا قائم کی ہوئی ہے۔ یوں تو دس برس سے پاکستانی سرزمین کی خلاف ورزیاں امریکن ائیرفورس اور نیٹو افواج تواتر کے ساتھ کررہے ہیں لیکن میاں نواز شریف اوراس کے اتحادیوں کی حکومت میں تو یہ سلسلہ مزید تیز تر ہوگیا ہے اور اب یہ حملے قبائلی علاقوں سے شہری اور بندوبستی علاقوں میں بھی شروع ہوگئے ہیں، اس کی تازہ مثال ہنگو میں ایک مدرسہ پر ظالمانہ حملہ ہے جس میں کئی بے گناہ طلباء اور معصوم بچے بھی شہید ہوگئے، حالانکہ میاں نواز شریف صاحب نے اقتدار میں آنے اور امریکی یاترا سے پہلے قوم سے یہ وعدہ کیا تھا کہ میرے دورِ حکومت میں امریکی ڈرون حملے قطعی طور پر رُک جائیں گے لیکن اُلٹا اَب ڈرون حملے شہروں میں بھی شروع ہوگئے۔ اس کے خلاف عملی طور پر تحریک انصاف سڑکوں پر آگئی ہے جو کہ ایک خوش آئند علامت ہے۔ گوکہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت ہے لیکن پھر بھی انہوں نے اپنی حکومت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ایک جرات مندانہ فیصلہ امریکہ کے خلاف کیا ہے۔ اِسی طرح دفاع پاکستان کونسل نے بھی لاہور اور ملک بھر میں ڈرون حملوں اور نیٹو سپلائی کے خلاف بھرپور عوامی مظاہرے کئے ہیں لیکن سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس حساس مسئلہ پر بھی مسلم لیگ (ن)، اے این پی، ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی اور جمعیت علماء اسلام (ف) اور قوم پرست جماعتیں نیٹو سپلائی کی بندش کے فیصلے کے خلاف ہیں حالانکہ اِن تمام جماعتوں کو بھی دائیں بازو کی جماعتوں کیساتھ یک زبان ہونا چاہیے تھا۔ اس تقسیم کا سارا فائدہ امریکہ اور نیٹو کو ہورہا ہے۔ خدارا آپس کی چھوٹی موٹی سیاسی رقابتیں اس حساس موضوع پر فراموش کرکے امریکہ کے خلاف یک زباں ویک جاں ہوجائیں۔